شمارہ: 24

ماہانہ خبرنامہ

انجمن خدّام القرآن

سندھ، کراچی، رجسٹرڈ

جنوری 2021ء جمادی الاول ۱۴۴۲ھ

فرمان الٰہی و فرمان نبوی ﷺ

اداریہ

تعارف انجمن خدّام القرآن سندھ کراچی

ذائقے

انجمن خدّام القرآن سندھ کراچی کے تحت جاری تدریسی سرگرمیاں

شعبہ سمع و بصر

مرکزی دفتر انجمن خدّام القرآن سندھ، کراچی، رجسٹرڈ B-375 علامہ شبیر احمد عثمانیؒ روڈ بلاک 6، گلشن اقبال کراچی۔ فون نمبر: 7-34993436-021

فرمان الٰہی

وَالْعَصْرِ ۝١ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ ۝٢ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝٣

ترجمہ:

زمانے کی قسم۔ انسان درحقیقت بڑے گھاٹے میں ہے۔ سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائیں اور نیک عمل کریں اور ایک دوسرے کو حق بات کی نصیحت کریں، اور ایک دوسرے کو صبر کی تلقین کریں۔

تشریح:

انسان کو دنیا کی جتنی نعمتیں عطا کی گئی ہیں، غور کیا جائے تو ان میں سب سے بڑی نعمت وقت ہے؛ اسی لیے قرآن مجید میں سب سے زیادہ وقت ہی کی قسم کھائی گئی ہے، کہیں صبح کی، کہیں رات کی، اور یہاں زمانہ کی قسم کھائی جارہی ہے، جو تمام اوقات کو شامل ہے۔ اس میں اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ ہر مسلمان کو وقت کی قدر و قیمت پہچاننی چاہیے؛ کیونکہ دنیا و آخرت کی تمام کامیابی اسی بات سے متعلق ہے کہ اپنے وقت کا صحیح استعمال کیا جائے اور اسے ضائع ہونے سے بچایا جائے؛ چنانچہ قیامت کے دن انسان سے خاص طور پر اس بارے میں سوال ہوگا کہ اس نے اپنی عمر، جوانی اور اپنے علم کا کیا استعمال کیا؟ غور کیجئے کہ ان میں عمر اور جوانی دونوں کا تعلق زمانہ ہی سے ہے۔

اس سورت میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ جس انسان کی زندگی چار باتوں سے خالی ہے، وہ بہت ہی نقصان میں ہے، اس سے مراد آخرت کا نقصان ہے، یعنی وہ آخرت میں نجات سے محروم رہیں گے، ان میں پہلی چیز ہے: ایمان، اگر ایمان نہ لایا جائے تو بظاہر کتنا بھی اچھا عمل کرلے، آخرت میں اس کا کوئی فائدہ نہیں ہے، دوسرا: عمل صالح، عمل صالح سے مراد ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کا حکم دیا ہو، طریقہ رسول اللہ ﷺ کا ہو اور مقصود اللہ تعالیٰ کی رضا و خوشنودی ہو، اگر ان میں سے ایک بات بھی نہ پائی جائے تو چاہے وہ دیکھنے میں اچھا عمل معلوم ہو؛ لیکن اللہ تعالیٰ کے یہاں مقبول نہیں ہے، بدعت کی ممانعت اسی لیے ہے کہ وہ بظاہر تو اچھا عمل نظر آرہا ہوتا ہے؛ لیکن اس کو انجام دینے میں وہ طریقہ اختیار نہیں کیا جاتا جو رسول اللہ ﷺ نے بتایا ہے، تیسرا عمل ہے: تواصی بالحق، وصیت کا لفظ تاکید کے ساتھ کسی بات کے ذکر کرنے کو کہتے ہیں، مطلب یہ ہے کہ ایک دوسرے کو حق کی طرف دعوت دی جائے، جو ایمان پر نہ ہوں، ان کو ایمان کی دعوت دی جائے، جو عمل پر نہ ہوں، ان کو عمل کی دعوت دی جائے، چوتھا عمل ہے تواصی بالصبر، صبر کی تاکید یعنی اللہ تعالیٰ کے احکام کو بجالانے اور اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے بچنے میں جو مشقتیں ہوں۔ ان کو برداشت کرنے کی تلقین کرنا۔ دعوت حق کے فوراً بعد صبر کی دعوت دینے میں غالباً اس بات کی طرف بھی اشارہ ہے کہ دعوت کے کام میں بڑے صبر کی ضرورت ہے اور انسان کو خلافِ طبیعت باتیں برداشت کرنی پڑتی ہیں تو ایسے مواقع پر صبر سے کام لینا دعوت حق دینے والوں کا شیوہ ہونا چاہیے۔ از تفسیر مولانا خالد سیف اللہ رحمانی

فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

عَنْ حُذَيْفَةَ رضی الله عنه أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتَأْمُرُنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَلَتَنْهَوُنَّ عَنِ الْمُنْكَرِ أَوْ لَيُوشِكَنَّ اللهُ أَنْ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِنْ عِنْدِهِ ثُمَّ لَتَدْعُنَّهُ وَلَا يُسْتَجَابُ لَكُمْ (رواہ الترمذی)

ترجمہ:

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (اے اہل ایمان) قسم اس پاک ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے تم پر لازم ہے اور تم کو تاکید ہے کہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا فریضہ انجام دیتے رہو (یعنی اچھی باتوں اور نیکیوں کی لوگوں کو ہدایت و تاکید کرتے رہو اور بری باتوں اور برے کاموں سے ان کو روکتے رہو) یا پھر ایسا ہو گا کہ (اس معاملہ میں تمہاری کوتاہی کی وجہ سے) اللہ تم پر اپنا کوئی عذاب بھیج دے گا پھر تم اس سے دعائیں کرو گے اور تمہاری دعائیں قبول نہیں کی جائیں گے۔

تشریح:

اس حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے امت کو واضح الفاظ میں آگاہی دی ہے کہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر میری امت کا ایسا اہم فریضہ ہے کہ جب اس کی ادائیگی میں غفلت اور کوتاہی ہو گی تو اللہ تعالی کی طرف سے وہ کسی فتنہ اور عذاب میں مبتلا کر دی جائے گی۔ اور پھر جب دعا کرنے والے اس عذاب اور فتنہ سے نجات کے لئے دعائیں کریں گے تو ان کی دعائیں بھی قبول نہ ہوں گی۔

اس عاجز کے نزدیک اس میں قطعاً شبہ کی گنجائش نہیں کہ صدیوں سے یہ امت طرح طرح کے جن فتنوں اور عذابوں میں مبتلا ہے اور امت کے اخیار اور صلحاء کی دعاؤں اور التجاؤں کے باوجود ان عذابوں سے نجات نہیں مل رہی ہے تو اس کا بہت بڑا سبب یہی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ وسلم نے اللہ تعالی کے حکم سے امت کو امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کی جو ذمہ داری سپرد کی تھی اور اس سلسلہ میں جو تاکیدی احکام دیئے تھے اور اس کا جو عمومی نظام قائم فرمایا تھا وہ صدیوں سے تقریباً معطل ہے امت کی مجموعی تعداد میں اس فریضہ کے ادا کرنے والے فی ہزار ایک کے تناسب سے بھی نہیں ہیں الغرض یہ وہی صورتحال ہے جس کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اس ارشاد میں واضح آگاہی دی تھی۔

(**معارف الحدیث**، کتاب: دعوت الی الخیر امر بالمعروف ونہی عن المنکر، باب: امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کی تاکید اور اس میں کوتاہی پر سخت تہدید، حدیث نمبر: 1908)

اخوت میں استحکام ہے

اداریہ

قارئین محترم!   السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امیدِ وافر بذاتِ غافر ہے کہ خبر نامہ انجمن ماہِ جنوری 2021 کا یہ شمارہ آپ کو، آپ کی اور آپ کے اہل خانہ کی سلامتی صحت اور ایمان کی بہترین کیفیت کے ساتھ موصول ہو گا۔ آمین

قارئین محترم سال 2020 اپنے دامن میں بہت سے قومی اور بین الاقوامی معاملات اور تاریخی لمحات لیے رخصت ہو گیا، اسی سال وبائی مرض کرونا نے انسانی ہلاکتوں کا بازار گرم رکھا جس کا سلسلہ تاحال جاری ہے۔ ہزاروں لوگ اس کی وجہ سے لقمہ اجل بن چکے ہیں۔ یہ اللہ کی طرف سے بھیجا ہوا عذاب ہے یا کوئی کڑی آزمایش، یہ اقوامِ عالم اور خصوصی طور پر امت مسلمہ کے لیے ایک سوالیہ نشان ہے!

نئے سال کی آمد کے موقع پر باشعور قومیں خود احتسابی اور احساسِ ذمہ داری کے عنصر کو بروئے کار لاتے ہوئے اپنے منصوبوں اور لائحہ عمل کا ناقدانہ جائزہ لیتی ہیں اور نفع ونقصان کے تناسب کی روشنی میں آئندہ لائحہ عمل ترتیب دیتی ہیں۔ لہٰذا ہمیں ایک محب وطن پاکستانی کی حیثیت سے نئے سال، 2021 کے استقبال میں وطنِ عزیز کی سلامتی، ترقی اور اس کی فلاح و بہبود کا عزم مصمّم کرتے ہوئے نئے جوش وولولے کے ساتھ خود کو فکری اور عملی طور پر تیار کر لینا چاہیے۔

دور جدید نے انسانی مزاج میں تغیر پیدا کر دیا ہے، صبر کا مادّہ مفقود ہے، اب معاشرہ کسی نصب العین سے یکسر خالی ہے۔ لوگ اجتماعی جدوجہد کے بغیر صرف اپنی ذات کے لیے سرگرم ہیں، نہ وہ انجمن آرائی ہے، نہ وہ بزم آرائی جو ہر کسی کا غم غلط کرتی تھی اور دل کی دنیا کو زندہ رکھتی تھی۔ اس وجہ سے زمانے کے سرد و گرم کا مقابلہ کرنا آسان تھا۔ آج ہر شخص اپنے لیے اپنی مرضی کی دنیا چاہتا ہے اور دنیا نہ ملے تو وہ خود کو نامراد خیال کرتا ہے۔ آج کا انسان ناکامیوں کے بغیر کامیابی چاہتا ہے۔ دنیا بنانے کے معاملے میں ہر ایک کے خواب اونچے ہیں، ان خوابوں کو سازگار حالات مل گئے تو ٹھیک ورنہ، جلنا کڑھنا مقدر ہے۔

تاہم قومی سطح پر انسان کے فکر و عمل کا محور ایثار و قربانی کے جذبہ کے تحت ہونا لازمی ہے۔ ایک دوسرے کے لیے عزت اور محبت کے جذبات پیدا کرنا، دوسرے کے مفاد کے لیے اپنے مفاد کو قربان کر دینا وہ عمل ہے جو جذبۂ اخوت کے تحت ہی پیدا ہو سکتا ہے اور اسی اخوت پر ہمارے قومی وجود کا انحصار ہے۔ اور یہی نئے سال کا قومی تقاضا اور اہم ترین پیغام بھی ہے۔

والسلام

ڈاکٹر محمد الیاس

مدیرِ تعلیم، انجمن خدام القرآن سندھ، کراچی

تعارف

عقل و شعور رکھنے والا ہر مسلمان یہ سمجھتا ہے کہ اللہ رب العزت کی اطاعت اور دین کے حامل ہونے کی حیثیت سے ہمیں اس دنیا میں غالب ہونا چاہیے۔ لیکن اس کے برعکس ہم دیکھتے ہیں کہ آج مسلماں زوال و پستی کی دلدل میں دھنستے چلے جا رہے ہیں فتنوں کا ایک سیلاب ہے جس نے مسلمانوں کی فکری اور عملی اعتبار سے مغلوب کیا ہوا ہے۔ طرح طرح کے فتنوں میں سے سب سے خطرناک "فتنہ الحاد" ہے۔ جو مسلم معاشرے میں روزافزوں پھیلتا جا رہا ہے۔ وہ مسلمان جو دینی جذبات رکھتا ہے وہ یہ سوچتا ہے کہ آخر اس انحطاط، انتشار اور گمراہی کی اصل وجہ کیا ہے؟ اور اس پستی سے نکلنے کا طریقہ کیا ہے؟

امت کے خیر خواہوں نے مسلمانوں کے زوال کے کئی اسباب بیان کیے ہیں اس میں سے سب سے اہم اور بنیادی سبب یہ ہے کہ آج مسلمان قرآن حکیم سے دور ہے۔ مسلمانوں کا عروج وزوال قرآن مجید سے قربت یا اس سے دوری پر منحصر ہے۔ لہذا اس صورت حال سے نکلنے کے لیے ضروری ہے کہ قرآن حکیم سے اپنے تعلق کو زندہ اور مضبوط کیا جائے۔

اسی مقصد کے تحت ڈاکٹر اسرار احمد رحمۃ اللہ علیہ بفضلہ تعالی ایک طویل عرصہ تک تحریر و تقریر کے ذریعے امت مسلمہ کو اُس کی زبوں حالی کے اصل سبب قرآن حکیم سے دوری سے آگاہ فرماتے رہے۔ اور اصلاح احوال کے لیے قرآن مجید کے حقوق ادا کرنے پر زور دیتے رہے۔ 1972 میں ڈاکٹر صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے اسی مقصد کے پیش نظر ایک ادارہ "مرکزی انجمن خدّام القرآن" کے نام سے قائم کیا۔ جس کا مقصد عربی زبان کی تعلیم و ترویج کے ذریعے ایسے نوجوانوں کی مناسب تعلیم و تربیت جو تعلّم و تعلیم قرآن حکیم کو اپنی زندگی کا مقصد بنالیں اور اس کو عملی شکل دینے کے لیے ایسی قرآن اکیڈمیز قائم کی جائیں جو قرآن کے فلسفہ و حکمت کو عام فہم انداز میں عصری علوم سے وابستہ لوگوں کے سامنے پیش کر سکیں۔

یہ وہ مقاصد تھے جن کے تحت مرکزی انجمن خدّام القرآن کی اندرون و بیرون ملک شاخوں کا قیام عمل میں آیا۔ ان میں سے اولین شاخ "انجمن خدّام القرآن سندھ، کراچی" ہے۔ جس کا قیام 1986 میں ہوا۔ اس انجمن کے تحت 1991 میں قرآن اکیڈمی ڈیفنس قائم ہوئی۔ جس میں تسلسل کے ساتھ حضرات و خواتین کے لیے صبح کے اوقات میں رجوع الی القرآن کورس جاری ہے۔ اس کے علاوہ شام کے اوقات میں عربی گرامر اور دیگر موضوعات پر شارٹ کورسز کا انعقاد بھی کیا جاتا ہے۔ بچوں اور بچیوں کی ناظرہ تعلیم کے لیے علیحدہ مدرسہ قائم ہے۔ نیز بچوں اور بچیوں کے لیے ہفتہ وار بنیادوں پر ACTIVE WEEKEND کلاسز کا اہتمام بھی کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ شعبہ سمع و بصر کے تحت دروسِ قرآن اور دیگر کورسز کی آڈیو اور ویڈیو تیار کی جا رہی ہیں۔ اور CDs اور DVDs اور انٹرنیٹ پر استفادہ عام کے لیے منتقل کیا جا رہا ہے۔ اور اس کے علاوہ کئی ٹی وی چینلز کے لیے دینی پروگرام بھی ریکارڈ کر کے بھیجے جاتے ہیں۔

بحمد اللہ 1995 میں کورنگی میں قرآن مرکز کا قیام عمل میں آیا جسے 2017 میں قرآن اکیڈمی کا درجہ دیا گیا۔ یہاں سال 2016 سے رجوع الی قرآن کورس برائے حضرات و خواتین کا آغاز کیا گیا۔ نومبر 2008 سے اس مرکز میں "THE HOPE ISLAMIC SECONDARY SCHOOL" کے نام

سے نرسری تا میٹرک اسکول کا آغاز کر دیا گیا۔ اس اسکول میں طلبہ و طالبات کو جدید علوم کے ساتھ ساتھ عربی گرامر، بنیادی دینی تعلیمات اور قرآن حکیم کا مکمل ترجمہ بھی پڑھایا جاتا ہے۔

بحمد اللہ 2005 میں انجمن کے تحت قرآن اکیڈمی یٰسین آباد کا قیام عمل میں آیا اور اسی سال رجوع الی قرآن کورس اور دیگر تعلیمی سرگرمیوں کا آغاز ہو گیا۔ علاوہ ازیں قرآن اکیڈمی یٰسین آباد میں مرکزی شعبۂ تعلّم و تحقیق قائم ہے جس کے تحت علوم اسلامی کی قدرے وسیع لائبریری بھی کام کر رہی ہے۔ اس پر مزید یہ کہ یٰسین آباد میں بچوں کے لیے ناظرہ قرآن حکیم پڑھانے اور ساتھ ہی بچوں اور بچیوں کے لیے حفظ قرآن کا بندوبست مدرسۃ البنین کے تحت کیا گیا ہے جس سے اہل محلہ فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ اور اس کے علاوہ مختصر دورانیہ کے آن لائن کورسز جاری ہیں۔

2006 میں گلستان جوہر میں قرآن مرکز کا قیام عمل میں آیا جسے 2017 میں قرآن انسٹیٹیوٹ کا درجہ دیا گیا۔ یہاں پر بھی تسلسل کے ساتھ رجوع الی القرآن کورس جاری ہے۔ اس کے علاوہ بچوں کے لیے ناظرہ قرآن حکیم کی تعلیم کا بھی بندوبست ہے۔ علاوہ ازیں شام کے اوقات میں اور ہفتہ واری بنیاد پر عربی گرامر اور تجوید القرآن کے کورسز بھی جاری ہیں۔ مزید بر آں مطالعہ کے لیے ایک وسیع لائبریری بھی موجود ہے۔

2007 میں لانڈھی میں قرآن مرکز کی تعمیر مکمل ہوئی اور یہاں بھی حفظ و ناظرہ، عربی گرامر و تجوید کلاسز اور دیگر شارٹ کورسز کا آغاز ہو گیا۔ اس کے علاوہ دروس و ترجمہ قرآن کی ہفتہ وار محافل کا سلسلہ بھی بحمد اللہ قائم ہے۔

قرآن انسٹیٹیوٹ لطیف آباد، حیدر آباد کے قلب لطیف آباد کے یونٹ نمبر 2 میں واقع ہے جو کہ 2012 سے قائم ہے۔ اس ادارے میں بھی رجوع الی القرآن کورس، سنڈے عربی گرامر کورس، شام کے اوقات میں "دینیات کورس"، دن میں بچوں کے لیے "ناظرہ قرآن حکیم"، بچوں کے لیے "اتوار مطالعہ (Sunday Study) قرآن حکیم کورس" کے ساتھ سلسلہ وار درس قرآن، دروس حدیث اور دیگر اصلاحی و فکری موضوعات پر دروس کا بھی اہتمام کیا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں مطالعۂ کتب کے لیے ایک وسیع لائبریری بھی موجود ہے۔

یہ انجمن خدّام القرآن سندھ کی طرف سے قرآن حکیم کی ترویج و ترقی کے لیے ایک کوشش ہے۔ جس میں اللہ کی نصرت اور ہماری استعداد کی حد تک روز افزوں بہتری ہو رہی ہے۔ اللہ سے دعا ہے کہ وہ ہماری اس کوشش کو شرف قبولیت عطا فرمائے۔ آمین!

ذائقے

راحیل گوہر صدیقی

یہ ذائقہ بھی بڑی عجیب چیز ہے۔ کبھی کریلے کی مانند کڑوا تو کبھی شہد جیسا میٹھا۔ کبھی یہ زبان کو تلخی اور کڑواہٹ سے بھر دیتا ہے تو کبھی حلاوت اور مٹھاس سے لطف اندوز کرتا ہے۔ کہتے ہیں کہ بیتے دنوں کی یادیں بھی ذائقے کی طرح ہی ہوتی ہیں اور یہ زبان کو چھوئے بغیر دل کی گہرائیوں میں اتر جاتی ہیں۔ یہ اگر تلخ ہوں تو لگتا ہے کہ پورا وجود ہی کڑواہٹ میں تحلیل ہو گیا ہے اور اگر شیریں اور لذت بخش ہوں تو انگ انگ میں سرور سا بھر دیتی ہیں۔

ایک ذائقہ انسانی رویوں کا بھی ہوتا ہے۔ ہم کسی کو دل کی گہرائیوں سے چاہتے ہیں، مگر وہ بے وفائی اور ستم گری کا ایسا ذائقہ ہمیں چکھاتا ہے، جس کا اثر برسوں زائل نہیں ہوتا۔ اور بسا اوقات یوں بھی ہوتا ہے کہ پر خلوص اور بے لوث رویوں کی چاشنی دل کو کیف و سرور سے سرشار کر دیتی ہے۔

روح اور بدن کا رشتہ قائم رکھنے کے لیے رزق کی فراہمی لازمی ہے اور اس حیاتِ مستعار میں رزق کے حصول کی بھی دو صورتیں ہیں، رزق حلال اور رزق حرام۔ ان دونوں کے ذائقے الگ لگ ہیں۔ رزق حرام کے استعمال سے انسان کا بدن پھل پھول جاتا ہے، وارے نیارے ہو جاتے ہیں، آس پاس رہنے والے ہونٹوں پر مصنوعی مسکراہٹ سجا کر سلام کرتے ہیں اور خیریت بھی دریافت کر لیتے ہیں۔ مگر دوسری طرف یہ بھی ہوتا ہے کہ رزق حرام روح کو مضمحل کر دیتا ہے، کیوں کہ روح انسانیت کا اصل جوہر ہے اور یہ پاکیزہ اور شفاف غذا سے سیر اب ہوتی ہے۔ رزق حرام سے انسان کے اندر سفلی جذبات پرورش پانے لگتے ہیں اور اس کے فکر و عمل میں بگاڑ پیدا ہونے لگتا ہے۔ اس کے برخلاف رزق حلال کا ذائقہ ایسا نشاط افزا ثابت ہوتا ہے کہ زبان کو چھوتے ہی یوں لگتا ہے گویا روح تک پھیل گئی ہو تاثیر مسیحائی کی۔

ایک عجیب ذائقہ خود فریبی کا بھی ہوتا ہے، بقول باقی صدیقی ؎

خود فریبی سی خود فریبی ہے

پاس کے ڈھول بھی سہانے لگے

خود فریبی کا ذائقہ چکھنے والا زندگی کا طویل عرصہ خوابوں اور خیالوں کی دنیا میں پرواز کرتے ہوئے گزار دیتا ہے۔ خود فریبی کی ہوا جتنی تیز و تند ہوتی جاتی ہے یہ دل میں یہ سوچ کر خوش ہوتا رہتا ہے کہ یہ تو چلتی ہے تجھے اونچا اڑانے کے لیے، لیکن جب حقائق کا ایلوا اس خود فریبی کی حلاوت کو کڑواہٹ میں بدلتا ہے تب اسے زندگی کی حقیقتوں کا صحیح فہم حاصل ہوتا ہے مگر اس وقت تک بہت دیر ہو چکی ہوتی ہے۔

کچھ ذائقے اور بھی ہوتے ہیں جو بظاہر بے حد شیریں اور چٹ پٹے ہوتے ہیں، مگر اپنی تاثیر کے اعتبار سے انتہائی تلخ، کڑوے کسیلے اور زہر آلود ہوتے ہیں۔ لیکن عجیب بات ہے کہ انسانی معاشرت کی کثیر تعداد کو یہ ذائقے بے حد مرغوب ہوتے ہیں۔ دوسرے لفظوں میں یہ لوگوں کی اکثریت کی پسندیدہ ڈشز

ہیں۔ جن کی فہرست طعام (Menu) کچھ یوں ہے۔ حسد، غیبت، غصہ، تعصب، نفرت، خود غرضی، بغض وعداوت اور ظلم وناانصافی وغیرہ۔ یہ تمام ذائقے معاشرے کی بڑی تعداد کی زبان کو ہمہ وقت تروتازہ رکھتے ہیں اور زبان کے یہ چٹخارے خلوت وجلوت میں لطف دیتے رہتے ہیں۔ مگر منطقی نتائج کے طور پر ان ذائقوں کے انتہائی مضر اور مہلک اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔ انسانی معاشرے کے بنیادی اخلاقی اوصاف جو انسانی طاقت کا مخرج ومصدر ہیں، جن پر اخلاقی اقدار کی پوری عمارت کھڑی ہے، وہ ہی زمیں بوس ہونے لگتی ہے، پھر نہ طعام باقی رہتا ہے اور نہ قیام سلامت۔

ایک ذائقہ منصب واقتدار کا بھی ہوتا ہے، یہ ایسا لذت آمیز ذائقہ ہے کہ جس نے اس کو ایک بار چکھ لیا وہ بار بار چکھنے کا خواہش مند رہتا ہے۔ اور وہ اخلاق اور قانون کی تمام حدوں کو پھلانگ جاتا ہے۔ اس ذائقہ کا نشہ ہی کچھ ایسا ہے کہ انسان کے حواس معطل کر دیتا ہے، اسی قبیل کا ایک ذائقہ شہرت اور خود نمائی کا بھی ہے، یہ ذائقہ بھی انسان کو اپنے ہی جیسے انسانوں کی ترقی کی راہ میں رکاوٹیں کھڑی کرنے پر اکساتا ہے۔ خود نمائی کا طالب شہرت اور بلندی کے افق پر صبح کے ستارے کی مانند جگمگانے کا آرزو مند ہوتا ہے تاکہ دیگر انسانوں کو اسے دیکھنے کے لیے سر اوپر اٹھانا پڑے لیکن وہ یہ بات بھول جاتا ہے کہ جو شاخ پھلوں سے زیادہ لدی ہوتی ہے، وہی نیچے کی طرف جھکتی ہے۔ بقول حیدر علی آتش ؎

جو اعلیٰ ظرف ہوتے ہیں ہمیشہ جھک کے ملتے ہیں

صراحی سرنگوں ہو کر بھرا کرتی ہے پیمانہ

انسانی معاشرے میں ایک ذائقہ تو بڑا ہی حیرت انگیز ہے، کیونکہ اس کو امیر غریب، مرد اور عورت کوئی بھی چکھنے پر راضی نہیں ہوتا، بلکہ لوگ اس ذائقے کو تو ہاتھ لگانے سے بھی دور بھاگتے ہیں۔ لیکن یہ بھی ایک چشم کشا حقیقت ہے کہ قدرت ہر ایک کو یہ ذائقہ چکھا کر ہی رہتی ہے۔ مومن وکافر، نیک وبد، کالا گورا کسی بھی رنگ ونسل سے اس کا تعلق ہو اس ذائقے کو چار وناچار چکھنا ہی پڑتا ہے، اس سے کسی کو فرار ممکن ہی نہیں...اور وہ ہے موت کا ذائقہ، یہ وہ ذائقہ ہے جو انسان کی پیدائش سے لے کر وقت آنے تک اس کے تعاقب میں رہتا ہے اور بالآخر اس کو چکھا کر ہی رہتا ہے، اس ذائقہ کا ذکر قرآن حکیم میں ایک سے زیادہ مقام پر آیا ہے:

ترجمہ: ''ہر جان کو موت کا ذائقہ چکھنا ہے'' (آلِ عمران، ۱۸۵، الانبیاء، ۳۵، العنکبوت، ۵۷)

تاہم انسانوں کی اس بھیڑ میں قلیل تعداد ان سعید روحوں کی بھی ہے جو اس ذائقے کو چکھنے کے لیے، ہمہ وقت اور ہمہ جہت تیار رہتے ہیں اور یہی وہ لوگ ہیں جن کے بارے میں قرآن حکیم میں نشاندہی کی گئی ہے:

''سن رکھو کہ جو اللہ کے دوست ہیں ان کو نہ کچھ خوف ہو گا اور نہ وہ غمناک ہوں گے'' (یونس ۶۲)

یہی وہ گنے چنے لوگ ہیں جو ہر آن اپنے ربّ سے ملاقات کے لیے بے تاب رہتے ہیں۔ جن کے لیے یہ دنیا قید خانہ ہے اور اس رنگ وبو کی دنیا کے حصار کو توڑ کر اپنے خالق ومالک اور رفیق اعلیٰ کے حضور حاضر ہونے کے لیے بے چین رہتے ہیں۔ ان کو جب موت کا ذائقہ چکھایا جاتا ہے تو وہ خوشی ومسرت کے لطیف احساس کے ساتھ اسے چکھ لیتے ہیں۔

زندگی ان ہی تلخ وشیریں ذائقوں کی بدلتی کیفیات کا نام ہے۔ اب یہ انسان پر منحصر ہے کہ وہ کس خوبصورتی سے تلخیوں کو حلاوت میں بدلتا ہے، کیوں کہ زندگی کے عملی رویوں کا تعین فکر و عمل کی درستی اور صحت کے ساتھ مشروط ہے۔ البتہ اس عمل میں یہ حقیقت ذہن کے کینوس سے معدوم نہ ہو کہ بدی کے راستے خوشنما بھی ہیں اور دل فریب بھی لیکن اصل میں یہ سب سراب ہے، دھوکہ ہے۔ بقول میر ؎

ہستی اپنی حباب کی سی ہے

یہ نمائش سراب کی سی ہے

بدی کے راستوں پر سفر کرنے والا ہمیشہ تہی دست اور حقیقی مسرتوں سے محروم ہی رہتا ہے۔ یہ بنگلے، یہ چم چم کرتی گاڑیاں، یہ مال و دولت کے انبار اور شاہانہ رکھ رکھاؤ محض چند روزہ ہیں، یہ دنیا بھی فانی ہے اور انسان بھی فانی ہے۔ سکون و عافیت اور قلبی اطمینان اس نیکی، پارسائی اور خدا ترسی میں ہے جس سے زندگی کی اعلیٰ و ارفع قدریں عبارت ہیں۔ اسی کیفیت کو قرآنِ حکیم نے ''نفسِ مطمئنہ'' کہا ہے۔ روکھی سوکھی کھاؤ یا لوازمات سے بھرپور پر تکلف کھانے، ذائقہ اس وقت تک ہے جب تک نوالہ حلق سے نیچے نہیں اتر جاتا۔ اس کے بعد سب برابر ہے، نہ مٹھاس باقی رہتی ہے اور نہ تلخی کا کوئی احساس۔

☆...☆...☆

داعی قرآن ڈاکٹر اسرار احمد رحمۃ اللہ علیہ اور تعارف تنظیم اسلامی پر ایک جامع کتاب

نام کتاب	:	ڈاکٹر اسرار احمد اور تنظیم اسلامی ...... ایک تعارف
ترتیب جدید	:	مرکز تعلیم و تحقیق ،قرآن اکیڈمی لیسین آباد
ناشر	:	مدیر شعبہ مطبوعات، انجمن خدام القرآن سندھ، کراچی رجسٹرڈ
		مرکزی دفتر، انجمن خدام القرآن سندھ کراچی B-375 پہلی منزل علامہ شبیر احمد عثمانی روڈ بلاک 6، گلشن اقبال، کراچی، پاکستان
فون	:	+92-21-34993436-7
ای میل	:	Publications@QuranAcademy.com
ویب سائٹ	:	www.QuranAcademy.com
طبع اول تا دوم	:	1650
طبع چہارم	:	ربیع الاول 1442ھ نومبر 2020ء
تعداد	:	550
قیمت	:	650/=

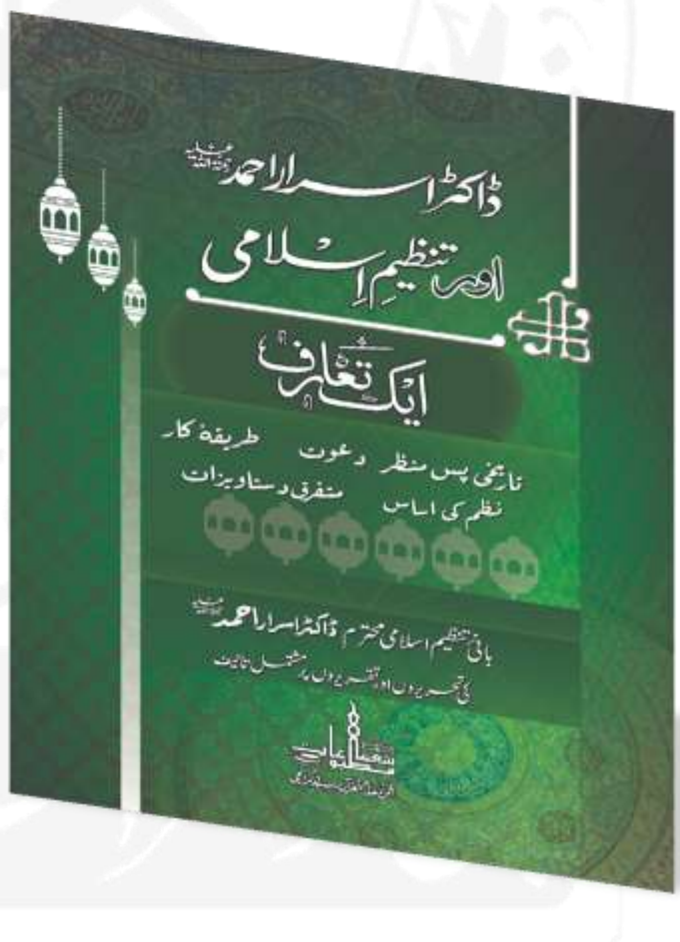

تدریسی سرگرمیاں

قرآن اکیڈمی ڈیفنس

قرآن اکیڈمی ڈیفنس میں رجوع الی القرآن کورس کی تدریس الحمدللہ آن کیمپس کے ساتھ آن لائن بھی جاری ہے۔ آن لائن کلاسز میں منتخب نصاب حصہ دوم اور ترجمہ قرآن مع ترکیب کے کورسز مکمل ہوئے۔ مدرسۃ القرآن للحفظ والقراءۃ میں الحمدللہ تدریس کا عمل جاری ہے۔ مسجد جامع القرآن میں تقاریب نکاح کے علاوہ خطبات جمعہ میں نبی اکرم ﷺ کا اساسی منہج، انقلابی جدوجہد میں تزکیہ نفس کی اہمیت، تزکیہ نفس اور جھوٹ کی اقسام کے موضوعات پر خطبات ہوئے۔

قرآن اکیڈمی یٰسین آباد

قرآن اکیڈمی یٰسین آباد میں رجوع الی القرآن کی تدریس الحمدللہ جاری ہے۔ گزشتہ ماہ سے یہ کورس آن لائن بھی جاری ہے۔ 06 دسمبر 2020 سے اتوار کے دن Active Sunday کے عنوان سے کورس کا آغاز کیا گیا جس میں عربی گرامر برائے قرآن فہمی اور مطالعۂ حدیث کی کلاسز منعقد ہوتی ہیں۔ گزشتہ ماہ سے شعبہ حفظ میں ہفتہ میں دو دن پیر اور منگل مطالعۂ برائے آسان ترجمہ قرآن، بدھ اور جمعرات تلاوت وسماعت اور بروز ہفتہ مطالعۂ حکایاتِ صحابہ رضی اللہ عنہم کا آغاز کیا جا چکا ہے۔ درجہ قاعدہ میں بنین والبنات کے تمام طلبہ وطالبات کا ششماہی امتحان لیا گیا۔

قرآن اکیڈمی کورنگی

قرآن اکیڈمی کورنگی میں رجوع الی القرآن کورس کی تدریس کا سلسلہ الحمدللہ جاری ہے۔ مدرسۃ القرآن للحفظ والقراءۃ میں بھی تدریس کا عمل بحسن وخوبی جاری ہے البتہ کورونا وائرس کے پیشِ نظر ممکنہ احتیاطی تدابیر بھی اختیار کی جا رہی ہیں۔ 2 طلبہ نے حفظ القرآن کی تکمیل کی سعادت حاصل کی۔ خواتین کا ماہانہ درس حسب معمول منعقد ہوا۔ ان شاء اللہ ماہ جنوری 2021 "اسلام کی نشاۃ ثانیہ کرنے کا اصل کام" کے عنوان سے فکر اسلامی کا انعقاد کیا جائے گا۔

قرآن انسٹیٹیوٹ گلستان جوہر

قرآن انسٹیٹیوٹ گلستان جوہر میں الحمدللہ رجوع الی القرآن کورس جاری ہے۔ موجودہ وبائی صورتحال کی وجہ سے طلبہ وطالبات کی حاضری میں کمی واقع ہوئی اس وجہ سے کلاسز کو آن لائن بھی کر دیا گیا ہے، لہٰذا کچھ طلبہ وطالبات آن لائن لیکچر اٹینڈ کر رہے ہیں۔ مسجد جامع القرآن میں خطاب جمعہ میں قرآن حکیم کے منتخب نصاب کا مطالعہ شروع کیا گیا۔ الحمدللہ تقریباً 400 افراد اس اجتماع میں شریک ہوتے ہیں۔

قرآن انسٹیٹیوٹ لطیف آباد

الحمدللہ قرآن انسٹیٹیوٹ لطیف آباد میں رجوع الی القرآن کورس سال اول کی تدریس جاری ہے۔ عقیدہ و فقہ اور ترجمہ قرآن کے عنوانات سے دو نئے مضامین کی تدریس الحمدللہ اس ماہ سے شروع ہوئی۔ شام کے اوقات میں حضرات کے لیے عربی گرامر کے شارٹ کورس کا آغاز کیا گیا جس میں تدریس کی ذمہ داری سابقہ رجوع الی القرآن کورس کے طالب علم جناب شاکر علی صاحب ادا کر رہے ہیں۔

قرآن مرکز لانڈھی

مدرسۃ القرآن للحفظ والقراءۃ لانڈھی میں الحمدللہ حفظ القرآن اور ناظرہ و قاعدہ کی کلاسز میں تدریس جاری ہے۔ قرآن مرکز لانڈھی میں جمعہ کے دن بعد نمازِ عشاء پندرہ روزہ درس قرآن معمول کے مطابق منعقد ہوا۔

دی ہوپ اسلامک اسکول

لاک ڈاؤن کی موجودہ صورتحال کے باعث طلبہ اسکول حاضر نہ ہوسکے البتہ آن لائن کلاسز کا سلسلہ جاری رہا کلاس پنجم تا میٹرک آن لائن کلاسز کا انعقاد ہوا کلاس پری پیپ سے کلاس چہارم تک Home Assignment مہیا کیے جانے کا سلسلہ بھی جاری ہے۔

خصوصی محاضرات

قرآن اکیڈمی ڈیفنس گزشتہ ماہ مورخہ 5 دسمبر بروز ہفتہ "خواتین کے مخصوص مسائل" اور مورخہ 12 دسمبر بروز ہفتہ "سال 2021 کو بامقصد کیسے بنائیں" کے موضوعات پر خصوصی ورکشاپ کا انعقاد کیا جس میں کلاس کے طلبہ کے علاوہ حضرات وخواتین نے بھی شرکت کی۔ گزشتہ ماہ رجوع الی القرآن کورس میں خصوصی ورکشاپ بعنوان "Fire Safety Training" اور فکر اسلامی کے تحت "اسلام کی نشاۃ ثانیہ کرنے کا اصل کام" منعقد ہوئے۔

قرآن اکیڈمی کورنگی گزشتہ ماہ خصوصی محاضرہ کے تحت امیر تنظیم اسلامی جناب شجاع الدین شیخ حفظہ اللہ کا وڈیو لیکچر "سفر آخرت کے مراحل" دکھانے کا انعقاد کیا گیا۔

قرآن انسٹیٹیوٹ گلستان جوہر گزشتہ ماہ فکر اسلامی میں "اسلام کی نشاۃ ثانیہ کرنے کا اصل کام اور مسلمان خواتین کے دینی فرائض" پر لیکچرز کا انعقاد کیا گیا۔

قرآن انسٹیٹیوٹ لطیف آباد گزشتہ ماہ فکر اسلامی میں "دینی فرائض کا جامع تصور"، "دین اسلام کا جامع تصور" پر لیکچرز منعقد ہوئے۔ خصوصی محاضرہ کے تحت "میرا گھر میری ذمہ داری" کے موضوع پر لیکچر کا انعقاد کیا گیا۔ ویک اینڈ کورس کے تحت "میرا گھر میری ذمہ داری" اور "کوروناوائرس، وبائی امراض اور قرآن وسنت کی تعلیمات کی تدریس کرائی گئی۔

شعبہ سمع و بصر

قرآن فورَم

قرآن فورَم کے عنوان سے جاری ٹاک شو میں قرآنِ حکیم کی ان تمام آیات کو زیرِ گفتگو لایا جاتا ہے جن کا آغاز یَا أَیُّھَا الَّذِینَ آمَنُوا سے ہوتا ہے۔اس پروگرام میں جناب محمد نعمان صاحب میزبانی کے فرائض سرانجام دیتے ہیں جبکہ امیر محترم و نگرانِ انجمن جناب شجاع الدین شیخ حفظہ اللہ بطور مہمان شریک ہوتے ہیں۔یہ پروگرام میٹرووَن نیوز چینل پر ہر جمعہ دوپہر 1 بجے نشر ہوتا ہے۔اس کے علاوہ قرآن اکیڈمی کے آفیشل فیس بک پیج اور یوٹیوب چینل پر بھی ہر ہفتہ رات 8 بجے باقاعدگی سے اپ لوڈ کیا جاتا ہے۔نومبر 2020ء کے مہینے میں درجِ ذیل موضوعات پر پروگرام ریکارڈ کیے گئے:

حج: فرضیت واحکام (سورۃ المائدۃ آیات 94-95 کی روشنی میں)	عبادت اور خدمتِ خلق (سورۃ الحج آیت 77 کی روشنی میں)
مکمل اسلام کی پیروی (سورۃ البقرۃ آیت 208 کی روشنی میں)	ذکر اللہ اور درود و سلام– مفہوم اور اہمیت (الاحزاب: 41، 42 اور 56)

سلسلہ وار درسِ قرآن

کارساز کے مقام پر ہونے والے جناب شجاع الدین شیخ حفظہ اللہ کے درسِ قرآن کے سلسلہ کا دوبارہ آن لائن آغاز کیا گیا ہے۔مذکورہ درس ہر اتوار سہ پہر 3 بجے قرآن اکیڈمی کے آفیشل فیس بک پیج اور یوٹیوب چینل پر نشر کیا جارہا ہے۔گزشتہ ماہ درجِ ذیل موضوعات پر دروسِ قرآن ریکارڈ کر کے نشر کیے گئے:

سورۃ المنافقون آیات 1 تا 2 سورۃ المنافقون آیات 3 تا 6 سورۃ المنافقون آیات 7 تا 11 سورۃ التغابن آیات 1 تا 7

تذکیر...برائے رفقائے تنظیمِ اسلامی

رفقائے تنظیم اسلامی کے لیے جناب شجاع الدین شیخ حفظہ اللہ کی جانب سے "تذکیر" کے عنوان سے ہفتہ وار مختصر پیغام پر مشتمل ویڈیوز کے سلسلہ کا آغاز کیا گیا ہے۔اس ضمن میں ماہِ دسمبر کے اختتام تک 8 ویڈیوز ریکارڈ کر کے مرکز کو ارسال کی جاچکی ہیں۔

پالیسی اسٹیٹمنٹ

گزشتہ ماہ امیر محترم جناب شجاع الدین شیخ حفظہ اللہ کی درجِ ذیل اُمور پر پالیسی اسٹیٹمنٹ کی ویڈیوز ریکارڈ کر کے مرکز کو ارسال کی گئیں:

یواے ای۔۔۔غیر شرعی قوانین کا نفاذ۔۔۔غضب الٰہی کو دعوت فرانسیسی صدر، اسلاموفوبیا کا شکار

اسرائیل کو کیوں تسلیم نہیں کیا جانا چاہیے؟

خطباتِ جمعہ

ماہِ دسمبر میں جامع مسجد شادمان ٹاؤن، نارتھ ناظم آباد، کراچی میں ہونے والے درجِ ذیل موضوعات پر خطباتِ جمعہ کی آڈیو ریکارڈنگز مرکز ارسال کی گئیں:

دلائلِ توحید کا فطری اسلوب (شجاع الدین شیخ حفظہ اللہ) | اہلِ باطل کا رڈّ اور اہلِ حق کی ذمہ داریاں (شجاع الدین شیخ حفظہ اللہ)

بیٹیوں کے بارے میں رویّے (شجاع الدین شیخ حفظہ اللہ) | شرم وحیاء (انجینئر نعمان اختر صاحب حفظہ اللہ)

اغراض و مقاصد انجمن خدام القرآن، سندھ، کراچی

انجمن خُدّامُ القرآن

سندھ، کراچی، رجسٹرڈ

انجمن خدام القرآن سندھ، کراچی کے قیام کا مقصد و منبع ایمان اور سرچشمۂ یقین قرآنِ حکیم کے علم و حکمت کی وسیع پیمانے اور اعلیٰ علمی سطح پر تشہیر و اشاعت ہے۔ تاکہ اُمت مسلمہ کے فہیم عناصر میں تجدید ایمان کی ایک عمومی تحریک برپا ہو جائے اور اس طرح اسلام کی نشاۃ ثانیہ اور غلبۂ دینِ حق کے دورِ ثانی کی راہ ہموار ہو سکے۔

انجمن خدام القرآن سندھ، کراچی کے اغراض و مقاصد:

☆ عربی زبان کی تعلیم و ترویج؛

☆ قرآن مجید کے مطالعے کی عام ترغیب و تشویق؛

☆ علومِ قرآنی کی عمومی نشر و اشاعت؛

☆ ایسے نوجوانوں کی مناسب تعلیم و تربیت جو تعلّم و تعلیمِ قرآن کو اپنا مقصدِ زندگی بنا لیں اور

☆ ایک ایسی قرآن اکیڈمی کا قیام جو قرآنِ حکیم کے فلسفہ و حکمت کو وقت کی اعلیٰ ترین علمی سطح پر پیش کر سکے۔

مرکزی دفتر انجمن خدام القرآن سندھ، کراچی، رجسٹرڈ B-375 علامہ شبیر احمد عثمانی رحمہ اللہ روڈ بلاک 6 گلشن اقبال کراچی فون نمبر 7-021-34993436